قال الله سبحانه وتعالى اقتربت الساعة وانشق القمر

اِقتِرابُ السَّاعَة

طبع فی مطبعۂ مفید عام الکائنة فی آگره

بادارة المنشي محمد احمد خان
الصوفي سلمه الله
تعالى

١٣٠١ھ

صحیحین مین ابوہریرہ سے روایت کیا ہے کہ ما بین النفختین اربعون عاماً دونون
نفخون کے بیچ مین چالیس برس کا فاصلہ ہے ونحوہ عند ابی داؤد وابن مردویہ
عنہ وروی ابن المبارک عن الحسن مثلہ مسلم ونسائی مین آیا ہے پھر اللہ تعالے
ایک مینہہ بہیجیگا مثل شبنم کے اوس سے گوشت پوست بنی آدم کے اوگین گے پھر صور
دوسری بار پھونکا جاویگا سب کے سب اوٹھہ کھڑے ہونگے پھر کہا جاویگا یا ایھا الناس
ھلموا الی ربکم وقفوھم انھم مسئولون اے لوگو آؤ طرف اپنے رب کے انکو کھڑا کرو
ان سے سوال ہوگا الحدیث ٭

خاتمۃ الرسالۃ

سیوطی رح نے رسالہ الکشف فی مجاوزۃ ھذہ الامۃ الالف مین لکھا ہے کہ جس بات
پر آثار نے دلالت کی ہے وہ بات یہہ ہے کہ مدت اس امت کی ایک ہزار برس سے زیادہ
ہوگی لکن یہہ زیادتی پانسو برس سے آگے نہ بڑہیگی اسلیے کہ یون آیا ہے کہ مدت دنیا
کی آدم سے لیکر قیام ساعت تک سات ہزار برس ہین آنحضرت صلعم چہٹے ہزار کے آخر مین
مبعوث ہوئے دجال سو برس کے سرے پر نکلیگا عیسے علیہ السلام اوترکر اوسکو قتل کرینگے
چالیس برس رہین گے لوگ بعد نکلنے آفتاب کے طرف سے مغرب کے ایک سو بیس برس تک
ٹھہرینگے دونون نفخ مین فاصلہ چالیس برس کا ہوگا یہہ سب دو سو برس ہوئے جنکا ہونا
ضرور ہے پھر اپنی سند سے کچھ حدیثین لکہین جنکو اس مدعا پر دلالت ہے صاحب اشاعہ
نے کہا اون حدیثون سے جو تیسری قسم مین گزر چکی ہین یہہ بات سمجھہ مین آتی ہے کہ مہدی
زمین مین چالیس برس رہینگے عیسی علیہ السلام بھی بعد دجال کے چالیس برس ٹھہرینگے
کما رواہ الحاکم فی المستدرک عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ یہہ حدیث ظاہر ہے
اس بات مین کہ عیسی علیہ السلام بعد دجال کے چالیس برس رہین گے عیسے علیہ السلام کے